Regd No 5254

88

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ۔ الرحمٰن الرحیم ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

لاہور

تار کا پتہ:- الفضل لاہور

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ؍
سہ ماہی ۷ ؍
ماہوار ۲½

یوم شنبہ

۲۳ شوال سنہ ۱۳۷۰ ہجری

فی پرچہ ۱؍

جلد ۳۹/۵	۲۸ وفا ھش ۱۳۳۰	۲۸ جولائی سنہ ۱۹۵۱ء	نمبر ۱۷۴

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۷ جولائی (ڈاک سے) حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت کل سے کچھ بہتر ہے۔ الحمد للہ۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔

ترکی اور پاکستان میں دوستی کا معاہدہ

انقرہ ۲۷ جولائی۔ کل یہاں پاکستان اور ترکی کے نمائندوں نے دونوں ملکوں کے درمیان دوستی کے معاہدہ پر دستخط کر دیئے۔

پاکستان امن چاہتا ہے لیکن اپنی آزادی اور بقا کی قیمت پر نہیں (لیاقت)

کراچی ۲۷ جولائی۔ آج کراچی کے شہریوں نے اپنے اس عزم کا اظہار کرنے کے لئے کہ وہ پاکستان پر کسی بیرونی طاقت کے حملہ کرنے پر انتہائی عزم اور پامردی کے ساتھ مقابلہ کریں گے۔ بڑے جوش و خروش سے یوم دفاع منایا۔ تمام مساجد میں جمعہ کی نماز کے ساتھ پاکستان کے استحکام اور سلامتی کی دعائیں مانگی گئیں اور اس کے بعد مسلم لیگ کے دفتر سے ایک دو میل لمبا جلوس نکلا جو کراچی کی بڑی بڑی شاہراہوں پر سے گزرتا ہوا وزیر اعظم پاکستان کے قیام گاہ پر پہنچا۔ وزیر اعظم نے ہجوم کے جوش و خروش کو دیکھ کر انتہائی عزم اور استقلال کے ساتھ خطاب کرتے ہوئے کہا۔ "مادر وطن کو جو خطرہ اس وقت لاحق ہے اس کا مقابلہ کرنے کیلئے ایک ہو جاؤ۔ اتحاد۔ اعتماد اور نظم و ضبط قائم رکھو۔ قائد اعظم مرحوم نے ان تین بنیادی اصولوں کو کسی ملک کی آزادی کے برقرار رکھنے کے لئے لازمی قرار دیا ہے۔ اور کسی قوم کے یہی تین صفات اسکی بقا کے ضامن بن سکتی ہیں۔" آپ نے کہا پاکستان بلاشبہ امن چاہتا ہے لیکن یہ یاد رہے کہ وہ کسی قیمت پر اپنی آزادی کو قربان نہیں کر سکتا۔ اگر کوئی یہ سمجھتا ہے کہ وہ ڈرا دھمکا کر پاکستان کے آٹھ کروڑ باشندوں کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر دے گا تو یہ اس کی خام خیالی ہے۔

مجھے عدم تشدد کے پرچارکوں سے یہ امید نہیں تھی کہ وہ اس طرح طاقت کا استعمال کرنا شروع کر دیں گے۔

راولپنڈی ۲۷ جولائی۔ برمی اخبار نویسوں کے وفد نے آج واہ میں کشمیری مہاجرین کے ایک کیمپ کا ملاحظہ کیا۔ وہ حکومت کی طرف سے مہیا کردہ طبی سہولتوں کو دیکھ کر خاص طور پر متأثر ہوئے۔

سائیگون ۲۷ جولائی۔ ویت نامی حکومت نے جاپان سے معاہدہ صلح سے متعلقہ بات چیت میں ویت نام کی نمائندگی کا مطالبہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

طہران ۲۷ جولائی۔ آج برطانوی سفیر (م)

چالیس کروڑ مسلمانوں کی دوستی

تہران ۲۷ جولائی۔ ایران کے مذہبی رہنما السید ابوالقاسم آیات اللہ کاشانی نے پنڈت نہرو کے نام ایک تار بھیجا ہے جس میں تلقین کی ہے کہ وہ اپنے ملک کے انتہا پسندوں کو یہ سمجھائیں کہ کشمیر پر بالجبر قبضہ رکھنے سے کہیں بہتر ہے کہ دنیا کے ۴۰ کروڑ مسلمانوں سے ہندوستان کے تعلقات قائم رہیں۔ تار کے آخر میں آپ نے لکھا ہے کہ:

خان لیاقت کا مراسلہ نئی دہلی پہنچ گیا

ہندوستان کا بینہ غور کر رہی ہے

نئی دہلی ۲۷ جولائی۔ خبر آئی ہے کہ وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی خاں نے ہندوستان و پاکستان میں مستحکم بنیادوں پر صلح کے قیام کے لئے جو پانچ نکاتی مراسلہ ارسال کیا تھا وہ نئی دہلی پہنچ گیا ہے اور حکومت ہندوستان اس پر غور کر رہی ہے۔

ابھی تک اس کے متعلق سرکاری رد عمل معلوم نہیں ہو سکا۔ اس مراسلے کی سب سے بڑی شق یہ ہے کہ جب اس مستحکم بنیادوں کی صلح کا پہلا قدم اٹھ جائے یعنی ہندوستان پاکستانی سرحدوں سے فوجیں ہٹا کر یہ امن جگہوں پر پہنچا دے تو پنڈت نہرو کو کراچی میں مزید بات چیت کے لئے آنے کی دعوت دی گئی ہے۔

جنگ کوریا کو بند کرنے کیلئے عارضی صلح کے طریقوں اور نظم و نسق کے متعلق سمجھوتہ

ٹوکیو ۲۷ جولائی۔ آج کیسانگ میں اقوام متحدہ اور کمیونسٹوں کے نمائندوں میں کوریا میں جنگ بند کرنے سے متعلقہ عارضی صلح کے طریقوں اور نظم و نسق کے بارے میں سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ آج اس سلسلے میں ۱½ گھنٹے تک بات چیت ہوتی رہی۔

آج اتحادی قوموں کی فوجوں کے وفد کے لیڈر ایڈمرل جوائے نے شمالی کوریا کے کمانڈر کو وہ نقشے پیش کئے ان میں فوجی حدود ۳۸ درجہ عرض بلد کے شمال میں مقرر کرنا دکھایا گیا ہے۔ شمالی کوریائی کمانڈر نے نقشوں کے مطالعہ کیلئے کچھ مہلت مانگی ہے۔ یاد رہے کہ کمیونسٹ اس حد کو ۳۸ درجہ عرض بلد کے پاس متعین کرانے کے خواہشمند ہیں۔ بات چیت کل پھر ہو گی۔

واشنگٹن۔ آج امریکی وزیر خارجہ نے خبردار کیا ہے کہ اگر کیسانگ بات چیت ناکام رہے تو اقوام متحدہ کی فوجیں کمیونسٹوں کے شدید حملہ کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار رہیں۔ کیونکہ اس بات چیت کے دوران بھی کمیونسٹوں کو مسلسل مدد پہنچتی رہی ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

محامد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

"اس حسین کو ایک دفعہ دیکھنا ہمیشہ کی زندگی سے بہتر ہے چونکہ مجھے اس کے حسن کا علم ہے۔ اس لئے جہاں دوسروں نے اسے اپنا صرف دل دیا ہے وہاں اس پر میں اپنی جان بھی قربان کرتا ہوں۔ اس صورت کی یاد شب مجھے بیخود کر رہی ہے جو مجھے ہر وقت محبت کی شراب سے مست رکھتی ہے۔ اگر میرے پر ہوتے تو میں اڑ کر اس کی گلی میں پہنچتا۔ لالہ اور ریحان کے پھول میرے کس کام۔ میرا تصور تو اسی چہرے اور سر کی طرف نگاہ رکھتا ہے۔" (براہین احمدیہ)

مصر کے خلاف یہودیوں کی شکایت

سلامتی کونسل بدھ کو غور کرے گی

لیک سکیس ۲۷ جولائی۔ سلامتی کونسل بدھ کو یہودیوں کی اس درخواست پر غور کرے گی جس میں مصر کے خلاف نہر سویز کی ناکہ بندی کرنے کی شکایت کی گئی ہے۔

آج کونسل نے مصری مندوب مسٹر فوزی بے کا بیان سنا جس میں انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مصر کو بین الاقوامی قانون کی رو سے اس بات کا اختیار ہے کہ وہ مشکوک جہازوں کی تلاشی لے سکے اور ان کی نقل و حرکت پر کوئی پابندی عائد کر سکے۔

نزدیک و دور سے

لنڈن ۲۷ جولائی۔ برطانوی بحریہ کے ایک اعلان کے مطابق خلیج فارس میں برطانیہ کے جو جنگی جہاز موجود ہیں وہ ایران کے خاص سیاسی حالات کے پیش نظر نہیں بھیجے گئے بلکہ عام بحری نقل و حرکت کے سلسلے میں وہاں ہیں۔ یاد رہے کہ اس وقت برطانیہ کے دو بڑے تباہ کن جنگی جہاز ۸ چھوٹے جنگی جہاز اور کئی کشتیاں موجود ہیں۔

کراچی ۲۷ جولائی۔ آج ایک غیر معمول گزٹ کے ذریعے پنجاب نیشنل گارڈز کی چار اور بٹالینوں کو پاکستانی فوجوں میں ضم کرنے کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ گذشتہ اکتوبر میں تین ایسی بٹالین ضم کی گئی تھیں۔

حیدر آباد سندھ ۲۷ جولائی۔ راولپنڈی کے مقدمہ سازش کے سماعت کے سلسلہ میں آج پھر دوسرے گواہ استغاثہ پر جرح جاری رہی۔ اب سماعت پیر کو ہو گی۔

ٹوکیو ۲۷ جولائی۔ آج وزیر اعظم جاپان نے اس امر کی تصدیق کر دی کہ ستمبر میں سان فرانسسکو میں جو جاپان سے معاہدہ صلح کے متعلق بات چیت ہو رہی تھی وہ جاپانی وفد کی قیادت کریں گے۔

(م) مقیم طہران نے مسٹر ٹرومین کے ذاتی نمائندہ مسٹر ہیریمین سے پھر ملاقات کی

خوشخبری

جنرل مرچنٹ، فوٹو گرافی کی بہترین اور نہایت ارزاں اشیاء کیلئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں۔ ڈیولپنگ پرنٹنگ اعلےٰ پیمانہ پر کیا جاتا ہے۔

احمدیہ فیورٹ جنرل سٹور۔ ربوہ بلاک ج

پروپرائٹر محمد احمد نظام

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

مومن کا قول اور عمل

"مومن کا قول اور عمل برابر ہونا چاہئے۔ غیر مومن جو کہتا ہے ضروری نہیں کہ اسے پورا کرے لیکن مومن جو کچھ وعدہ کرتا ہے اسے سنجیدگی کے ساتھ سو فیصدی پورا کرتا ہے"۔

(ارشاد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ)

تحریک جدید کے مجاہدو! اپنے وعدوں کو ہمیشہ مستحضر رکھو اور اولین موقعہ پر اسے پورا کر دکھاؤ!

پروگرام دورہ انسپکٹر بیت المال حلقہ بمبئی، اڑیسہ و حیدرآباد از مورخہ ۱/۸/۵۱ تا ۲۹/۸/۵۱

مندرجہ ذیل جماعتہائے احمدیہ کے عہدیداران کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مکرم مولوی عبدالرحیم صاحب مکانہ انسپکٹر بیت المال مندرجہ ذیل پروگرام کے مطابق ماہ اگست ۱۹۵۱ء بغرض معائنہ حسابات و وصولی چندہ جات دورہ کریں گے۔ توقع کی جاتی ہے کہ متعلقہ عہدہ داران انسپکٹر صاحب موصوف سے اس سلسلہ میں پورا پورا اتحاد کر کے ممنون فرمائیں گے

ناظر بیت المال قادیان

نمبر شمار	نام جماعت	تواریخ مقام	نمبر شمار	نام جماعت	تواریخ قیام
۱-	مانگا گوڑا	۱/۸/۵۱	۶-	چنت کنٹہ	۲۵/۸/۵۱ تا ۲۶/۸/۵۱
۲-	پوری	۳/۸/۵۱	۷-	کرنول	۲۷/۸/۵۱
۳-	بھدرک	۴/۸/۵۱ تا ۷/۸/۵۱	۸-	اڈلو	۲۸/۸/۵۱
۴-	کلکتہ	۷/۸/۵۱ تا ۱۳/۸/۵۱	۹-	یادگیر	۲۹/۸/۵۱
۵-	حیدرآباد	۱۵/۸/۵۱ تا ۲۴/۸/۵۱			

جامعۃ المبشرین کی سالانہ رخصتوں کے متعلق ضروری اعلان

جامعۃ المبشرین ربوہ کی سالانہ رخصتیں گیارہ اگست کی بجائے چودہ اگست کو ختم ہو رہی ہیں۔ چونکہ ۱۴ اگست کو یوم استقلال پاکستان ہے اور اس امر کا امکان ہے کہ باہر کے دوست اس قومی تقریب میں حصہ لے کر پندرہ اگست کو جامعہ میں حاضر نہیں ہو سکیں گے۔ اس لئے طے پایا ہے کہ پندرہ اگست کو بھی جامعہ میں رخصت رہے اور اس کی بجائے اگست کی آخری جمعرات کی رخصت نہ دی جائے۔ پس اس فیصلہ کے مطابق جامعۃ المبشرین سولہ اگست بروز جمعرات کھل رہا ہے۔ اس روز پورے وقت کی پڑھائی ہوگی اور اس تاریخ میں جملہ اساتذہ اور طلبہ کی حاضری ضروری ہے۔ غیر حاضر افراد کے خلاف شدید کارروائی کی جائے گی۔

پرنسپل جامعۃ المبشرین ربوہ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق دعائیں اور صدقہ

ربوہ ۲۶ جولائی۔ کل حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو درد نقرس کا شدید حملہ ہوا۔ اس لئے مساجد ربوہ میں حضور کی صحت کے لئے دعا کرنے اور صدقہ دینے کی تحریک کی گئی۔ دوستوں نے دردِ دل سے دعائیں کیں۔ اور آج ربوہ کے تینوں محلہ جات نے تین بکرے بطور صدقہ ذبح کئے۔ تمام احباب کو چاہئے کہ حضور کی صحت عاجلہ و کاملہ کے لئے دعا کرتے رہیں۔

جنرل پریذیڈنٹ ربوہ

پتہ مطلوب ہے

جماعت احمدیہ نودھی ننگل کے احباب کہاں ٹھہرے ہیں۔ کسی دوست کو ان کا علم ہو تو اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔ یا خود جماعت کے لوگوں میں سے کوئی دوست اس اعلان کو پڑھیں تو وہ اپنے پورے پتہ سے مطلع فرمائیں۔ موصی ۱۱۴۹۲ کے متعلق ان سے حالات معلوم کرنے ہیں۔

سیکرٹری کارپرداز مصالح قبرستان ربوہ

مسیحائے زماں

رات کو باز دلِ تخیّل پہ محوِ پرواز
ٹھٹھکا ستانے کو میں برسرِ طوبائے خیال

جم کے بیٹھا نہ تھا دیکھا کہ علی ہجویریؒ
مضطرب صورتِ صد ولولۂ موجِ طپاں

آ کے نزدیک بغلگیر ہوئے اور کہا
کھینچ لایا ہے اِدھر مجھ کو ترا جذبِ نہاں

اس طرف سے مجھے آئی تھی وطن کی خوشبو
روح بے تاب مری کھینچ کے لے آئی یہاں

کیسا ہے میرا وطن؟ کیسے ہیں سکّانِ وطن؟
دردِ دل کا بھی ملا ہے کہ نہیں کچھ درماں؟

مجھ کو ڈر ہے نہ جل اٹھا ہو کہ کچھ روز ہوئے
کرۂ ارض سے آیا تھا نظر مجھ کو دھواں

عرض کی میں نے کہ مت پوچھیے احوالِ زمیں
شعلۂ فتنۂ دانش ہے جہنم افشاں

یورپ و ایشیا کیا! کیسی نئی! کیسی قدیم!
ساری دنیا میں ہے طاغوت فقط رقص کناں

گو خداؔ کی مجھے قدرت کا تو انکار نہیں
دل مگر چیخ اٹھے ہیں کہ خداؔ ہے تو کہاں؟

وہ خداؔ توبہ آدمؑ کو کیا جس نے قبول
وہ خداؔ جس نے زمیں پر اسے دی جائے اماں

وہ خداؔ نوحؑ کو بخشا تھا سفینہ جس نے
وادی و کوہ و بیاباں میں تھا جس دم طغیاں

وہ خداؔ جس نے براہیمؑ پہ گلزار کیا
جب ہوا شعلۂ نمرود فضا میں لرزاں

جس نے موسیٰؑ کے لئے خشک کیا دریا کو
لاشِ فرعون کو کیا جس نے کہ عبرت کا نشاں

وہ خدا ہاں وہ خدا آج کہاں ہے جس نے
توڑ کے رکھ دی ابوجہل کی حکمت کی کماں

ہے جو موجود خدا کوئی تو کیوں ہے خاموش؟
ہر جا ابلیس نظر آتا ہے مردِ میداں

بولے ہجویریؒ کہ یہ سادہ مزاجی تیری
عذرِ معقول ہے گستاخ ہے گو طرزِ بیاں

یہ جو ہنگامہ نظر آتا ہے تجھ کو ہر سو
اس میں اک رازِ خدائی کا ہے گہرا پنہاں

آدمی اپنے تئیں جاننے لگتا ہے خدا
ڈالتا اس پہ ہے جب دامِ تکبر شیطاں

بے خدا ہوتی ہے جس وقت تو بن جاتی ہے
آپ ہی اپنی اجل دانشِ دانشمنداں

خودکشی کرنے پہ آمادہ ہے ساری تہذیب
پر ابھی اس کو نہیں مل سکی تیغِ براں

جوہری بم میں ہلاکت کا ہے جوہر کافی
اس سے امید ہے ہو جائیگی مشکل آساں

یونہی اقوام پہ اقوام فنا ہوتی ہیں
تا کہ پیدا ہو وہ انساں جو ہو عبدِ رحماں

جوشِ خنزیر طلسماتِ اَئل۔اوجِ صلیب
دیکھ تنویرؔ یہ ہیں قربِ قیامت کے نشاں

حبس بڑھ جائے تو کہتے ہیں کہ آئی برسات
ہیں یہ آثار کہ ہے دورِ مسیحائے زماں

خدام الاحمدیہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اجتماع میں شامل ہونے کی کوشش کریں

(نائب معتمد)

روزنامہ — الفضل — لاہور

۲۸ جولائی ۱۹۵۱ء

نہایت معقول پیشکش

وزیراعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی خان نے پنڈت نہرو کو جو پانچ نکات پر مشتمل آخری جواب لکھا ہے۔ اور جس کا خلاصہ آج کے اخبارات میں شائع ہو چکا ہے۔ اس امر کا بین اور حتمی ثبوت ہے کہ پاکستان اپنے ہمسایہ ملک سے دوستانہ تعلقات رکھنے کا دل سے متمنی ہے۔ اور وہ دنیا میں امن کی فضا قائم رکھنے کے لئے اس حد تک بھی جانے کے لئے تیار ہے کہ جس حد کے بعد کسی غیرت مند قوم کے لئے سوائے اس کے کہ وہ جان کی بازی لگا دے اور کوئی چارہ نہیں رہتا۔

وزیراعظم پاکستان نے بجا طور پر تقسیم سے لے کر آج تک بھارت کے جارحانہ طریق کار کی تاریخ کو جسے دنیا کی تمام اقوام اچھی طرح جانتی ہیں۔ اپنے مکتوب میں مختصراً دہرایا ہے۔ جس سے ان عذرات کی بے حقیقتی واشگاف ہو جاتی ہے جس کی بناء پر پاکستانی سرحدوں پر بھارتی افواج کے اجتماع کی معقولیت ثابت کرنے کی ناکام کوشش کی گئی ہے۔ جیسا کہ پاکستان کے وزیر خارجہ چوہدری ظفر اللہ خان نے اپنے ایک حالیہ بیان میں اس عذر کی غیر معقولیت صاف صاف لفظوں میں واشگاف کر دی ہے۔ بھارت کے جارحانہ طریق کار کی تاریخ ایسی واضح اور بدیہہ ہے۔ کہ بھارت کا اپنی فوجوں کو پاکستانی سرحدوں پر جمع کرنے کے لئے کوئی عذر بھی دنیا کی رائے عامہ کے سامنے وزنی ثابت نہیں ہو سکتا۔ اور اسے سوائے لاٹھی کے اصول کی پیروی کے اور کچھ نہیں کہا جا سکتا اور اسے ایک کھلی دھمکی ہی کہا جا سکتا ہے۔ اور اس دھمکی کو بھارت کے جارحانہ طریق کار جس کا وہ اب تک اظہار کرتا آیا ہے کے سلسلہ کی ہی ایک کڑی تصور کرنا بے جا نہیں ہوگا۔

وزیراعظم پاکستان نے اپنے مکتوب میں جوناگڑھ، حیدرآباد اور نیپال کی مثالوں سے اسی بات پر روشنی ڈالی ہے۔ اور بھارت کو جتا دیا ہے کہ پاکستان محض نرم و نازک الفاظ سے دھوکا نہیں کھا سکتا۔ پھر وزیراعظم نے پاکستان کے قیام و ہستی کے خلاف جو پروپیگنڈا بھارت میں مختلف ذمہ وار لوگوں اور بااثر جماعتوں مثلاً مہا سبھا کی طرف سے ہو رہا ہے کا ذکر کر کے نہرو جی کے اس عذر کو بھی کہ پاکستان میں بھارت کے خلاف جہاد وغیرہ کے جذبات کا اظہار ہوتا رہتا ہے کھوکھلا ثابت کر دیا ہے۔

الغرض جہاں تک پاکستانی سرحدوں پر بھارتی افواج کے اجتماع کے عذرات کا سوال ہے۔ بھارت کے تمام عذرات کوئی معنے نہیں رکھتے اور اس اقدام کی وجہ سوائے اس کے کہ بھارت چاہتا ہے کہ پاکستان کو مرعوب کر کے اپنے ایسے ناجائز مطالبات منوا لے جن کی معقولیت وہ عدل و انصاف کی عدالت میں ثابت نہیں کر سکتا کوئی وجہ نہیں ہے۔

ایسے حالات میں وزیراعظم پاکستان کا پانچ نکاتی مکتوب اظہار شرافت کا ایک شاہکار ہے۔ اور ہمیں امید ہے کہ اگر بھارت نے دور اندیشی سے کام لیا۔ تو وہ ضرور اس کو انتہائے شرافت پر ہی محمول کرے گا۔ اور اپنی گزشتہ آسان کامیابیوں پر اعتماد کر کے کوئی ایسی غلطی نہ کر بیٹھیگا جو جیسا کہ اغلب ہے اقوام عالم کے ترازو میں اس کو اور بھی خفیف کر دینے کا باعث ہو۔

ہم نے وزیراعظم پاکستان کے اس اقدام کو جو اس نے مصالحانہ مکتوب لکھ کر کیا ہے تقاضائے شرافت کہا ہے۔ دراصل وزیراعظم کا ایک ایسے ملک کا جو مسلمانوں کی اکثریت کا ملک ہے۔ وزیراعظم ہونے کے لحاظ سے بھی یہ ایک عظیم فرض تھا کہ جہاں تک ہو سکے۔ وہ دنیا میں امن کی فضا قائم رکھنے کے لئے پوری پوری کوشش کرے اور جہاں تک اپنے وطن کا مفاد اجازت دے اپنے ہمسایوں سے باوجود کھلی اشتعال انگیزی کے صلح و امن کے عہد و پیمان کے احترام کو ضرر نہ پہنچنے دے۔ اسلام کا یہی تقاضا تھا جو وزیراعظم نے ایک دفعہ پھر دست صلح و تعاون بڑھا کر پورا کر دیا ہے۔ اب یہ فریق ثانی کا کام ہے کہ اس کی قدر کرے یا نہ کرے۔

ہماری دانست میں اس کے بعد پاکستان کی تمام ذمہ داری ختم ہو جاتی ہے۔ اور اگر وزیراعظم پاکستان کے اس شریفانہ اقدام کا نتیجہ وہی ہوا جو عدل و انصاف کے رو سے اس کا ہونا چاہیئے تھا۔ ورنہ دنیا کے انصاف پسند لوگوں کو یہ کہنے کا حق ہے کہ بھارت کی آزادی دنیا کے لئے آئندہ خطرات کا پیش خیمہ ہو سکتی ہے۔

جو پانچ نکات کی پیشکش وزیراعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی نے بھارت کے وزیراعظم پنڈت نہرو جی کو کی ہے حسب ذیل ہے۔

(۱) بھارت اپنی افواج کو پاکستانی سرحدوں سے ہٹا کر اپنے معمولی مقامات پر لے جائے۔

(۲) ریاست جموں و کشمیر میں پاکستان اور بھارت اتحادی قوموں کی انجمن کے فیصلوں کے مطابق آزادانہ رائے شماری کرنے کا عہد کریں۔

(۳) حد متارکۂ جنگ کا احترام کیا جائے۔ اور پوری ریاست سے افواج کا انخلاء کرایا جائے۔ اختلاف کی صورت میں حفاظتی کونسل کے فیصلوں کو ماننے کا عہد کیا جائے۔

(۴) معاہدہ دہلی پر عمل کرنے کی تجدید کی جائے

(۵) دونوں حکومتیں اس بات کا عہد کریں کہ وہ کسی صورت میں ایک دوسرے پر حملہ نہ کریں گی۔

یہ پانچوں باتیں ایسی ہیں کہ کوئی منصف مزاج انسان ان کی معقولیت سے انکار نہیں کر سکتا۔ وزیراعظم پاکستان نے یہ معقول پیشکش کر کے جیسا کہ ہم نے شروع میں کہا ہے نہایت منصفانہ اور شریفانہ اقدام کیا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ بھارت اور پاکستان کے سنجیدہ اور امن پسند لوگ جو نہیں چاہتے۔ کہ یہ دونوں ہمسایہ ملک تباہی کے خطرے میں پڑیں۔ اور جن کے دل میں دونوں ملکوں کے غریب عوام کی ذرا سی بھی ہمدردی ہے۔ اور ان کے مصائب میں اضافہ نہیں چاہتے۔ اس پیشکش کو موجودہ حالات میں نعمت غیر مترقبہ سمجھیں گے۔ اور ان معقول تجاویز پر گفتگو کرنے پر اپنی اپنی حکومت کے ارباب حل و عقد کو ابھاریں گے۔ اور جیسا کہ وزیراعظم پاکستان نے پنڈت نہرو کو کراچی میں تشریف لانے کی دعوت دی ہے۔ اس قیمتی موقعہ کو ضائع نہیں ہونے دیں گے۔

مالی امداد

سو فیصدی بھارتی افواج کا پاکستانی سرحدوں پر اجتماع کوئی معمولی خطرہ نہیں ہے۔ اب زیادہ سوچنے کا وقت نہیں رہا۔ یہ دراصل وہی وقت ہے۔ جب سوئی ہوئی قومیں بھی بیدار ہو جاتی ہیں۔ آنکھ کی ایک پلک میں کیا کچھ نہیں ہو سکتا۔

یہی وہ وقت ہے جب محبان وطن اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر اور سر پر کفن باندھ کر نکلتے ہیں۔ مال و دولت تو ایسے عالم میں کوئی حیثیت ہی نہیں رکھتے۔

یہ ایسا وقت ہے کہ ایک زندہ قوم کے افراد اپنا سب کچھ اس مرکزی طاقت کے سپرد کر دیتے ہیں۔ جو ملکی دفاع و استحکام کی ذمہ دار بنائی جاتی ہے۔ ظاہر ہے کہ ایسی مرکزی طاقت کو پوری پوری طرح مؤثر بنانے اور معیار پر رکھنے کے لئے خرچ کی ضرورت ہے۔

ایسے حالات میں بڑی سے بڑی قوم بھی تمام ضروری سامان اپنے ملک سے مہیا نہیں کر سکتی۔ خرید لابدی ہو جاتی ہے۔ اور خرید روپیہ چاہتی ہے۔

صاف لفظوں میں پاکستان کی حکومت کو اس وقت آپ کے روپیہ کی سخت ضرورت ہے اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے آپ کو کوئی عظیم قربانی بھی کرنا نہیں پڑتی۔

کوئی غریب سے غریب آدمی بھی ایسا نہیں ہو سکتا۔ جو دس روپے کا صرف ایک کیش سرٹیفکیٹ خریدنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ اور پھر یہ ایک قرضہ ہے جو آپ کو میعاد کے بعد واپس ملے گا۔

پاکستان آپ سے توقع رکھتا ہے۔ کہ آپ اس ذرا سی قربانی سے گریز نہیں کریں گے۔ اس سے آپ کے جان و مال آپ کے بچوں کے جان و مال آپ کی جائداد اور سب سے بڑھ کر آپ کے اعتقادات اور ننگ و ناموس کی حفاظت مطلوب ہے۔ کون ہے جو انکار کر سکتا ہے۔ یہ پیچھے ہٹنے اور آنکھ چرانے کا وقت نہیں بلکہ جانبازی اور ایک دوسرے سے بازی لے جانے کا وقت ہے۔ اور یہ بازی ایسی ہے جس پر آپ کا سب کچھ لگ جائے تو کچھ مضائقہ نہیں۔

پتہ مطلوب ہے

غلام نبی صاحب گلکار جہاں کہیں بھی ہوں درج ذیل پتہ پر اپنا مکمل پتہ تحریر فرمائیں یا اگر کوئی اور دوست جنہیں گلکار صاحب کا پتہ ہو اس اعلان کو دیکھیں تو براہ مہربانی پتہ سے مندرجہ ذیل ایڈریس پر مطلع فرمائیں۔ ان کو عبد العزیز صاحب کشمیری سابق ساکن ۸ وارڈ سرینگر ملنا چاہتے ہیں۔

میاں بشیر احمد امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ

ولادت

برادرم عزیزم عبد الحمید صاحب عباسی کو اللہ تعالیٰ نے پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ اس کا نام شاہد حمید تجویز کیا گیا ہے۔ احباب اس کی درازئ عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔ نو مولود قاضی محمد شفیع صاحب عباسی سیکرٹری مال گوجرانوالہ کا پوتا ہے۔

مظفر حسین عباسی لاہور چھاؤنی

یاد ایام

آج سے چوالیس سال قبل سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک پُر معارف تقریر

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وصال پر آج ۴۳ سال گذر چکے ہیں۔ حضور کا عہد سعادت جن روحانی فیوض اور برکات کا حامل تھا انہیں دیکھنے والے خوش قسمت بزرگ آج ایک ایک کر کے ہم سے رخصت ہو رہے ہیں۔ اور وہ جنکی نئی پود روحانیت اور عرفان کی اس چاشنی سے محروم ہوتی جاتی ہے۔ جو حضور کے عہد مبارک کی خصوصیت تھی۔

الفضل میں ایک نیا سلسلہ یاد ایام کے تحت شروع کیا جا رہا ہے۔ جس کے تحت حضور کے عہد مبارک کے اخبارات البدر اور الحکم، میں سے حضور کے ایمان افروز ارشادات اور کوائف درج کئے جایا کریں گے۔ تاکہ نئی نسلیں بھی حضور کے عہد مبارک کی روح پرور کیفیات اور حضور کے ارشادات کے ذریعے اپنے ایمان کو تازہ کر سکیں۔ (ادارہ)

تقریر حضرت امام

(علیہ الصلوٰۃ والسلام)

(جو کہ آپ نے بدھ کے دن ۲۶ دسمبر ۱۹۰۶ء قریب ۳ بجے کے مسجد اقصیٰ میں کی۔)

ابتدا اب صاحبو! آرام سے سن لو۔ اگرچہ میری طبیعت بیمار ہے۔ اور میں اس لائق نہ تھا کہ کھڑا ہو کر ایک بڑی تقریر کرتا تاہم میں نے خیال کیا کہ لوگ دور دور سے آئے ہیں تاکہ ہماری باتیں سنیں۔ ایسی صورت میں کچھ نہ کہنا معصیت میں داخل ہوگا۔ لہذا باوجود حالت بیماری کے میں نے مناسب جانا کہ اللہ تعالیٰ نے جو مجھے ہدایت دی ہے۔ اس سے سب لوگوں کو ہدایت کروں۔

صرف زبان سمجھنا چاہیئے کہ میں کئی بار ظاہر کر چکا ہوں کہ تمہیں صرف اتنے پر خوش نہیں ہونا چاہیئے۔ کہ ہم مسلمان کہلاتے ہیں۔ اور لا الٰہ الا اللہ کے قائل ہیں۔ قرآن شریف کے پڑھنے والے اس بات کو بخوبی جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ صرف زبان پر راضی نہیں ہوتا۔ قرآن شریف میں یہودیوں کے قصے درج ہیں۔ ان پر خدا تعالیٰ کے بڑے بڑے فضل ہوئے۔ لیکن جب ان پر ایسا زمانہ آیا کہ ان کی باتیں صرف زبان تک محدود رہ گئیں اور ان کے دل دغا اور خیانت اور خیالات بد سے پُر ہوگئے تو اللہ تعالیٰ نے طرح طرح کے عذاب ان پر وارد کئے اور یہاں تک کہ ان میں سے بعض کو بندر اور سور لکھا گیا ہے۔ حالانکہ توریت اور زبور ان کے پاس تھی۔ اور وہ اس پر ایمان بھی رکھتے تھے اور سارے نبیوں کو مانتے تھے۔ لیکن خدا تعالیٰ نے ان کو پسند نہ کیا۔ کیونکہ ان کی باتیں صرف زبان پر تھیں۔ اور ان کے دلوں میں کچھ نہ تھا۔ خدا تعالیٰ اس کو پسند نہیں کرتا۔ جس کے پاس صرف زبان ہو۔ اور دل میں کچھ نہ رکھتا ہو۔ خوب یاد رکھو ہرگز اتنے پر خوش نہ ہو کہ تم زبان سے اپنے ایمان کا اقرار کرتے ہو۔ جو ایمان صرف زبان پر ہے اور دل کے ساتھ تعلق نہیں رکھتا۔ وہ نکمّا اور بیکار اور دور ہے وہ نہ اس جہان میں تمہارے کسی کام آ سکتا ہے۔ اور نہ اس جہان میں۔ جب تک انسان کا دل سب باتوں کو چھوڑ کر صرف خدا کی طرف متوجہ نہ ہو جاوے۔ اور درحقیقت اسے دین دنیا پر مقدم نہ ہو جائے۔ تب تک خدا راضی نہیں ہوتا مخلوق کو تم دھوکا دے سکتے ہو۔ ظاہری نمازیں پڑھ سکتے ہو۔ ظاہری روزے رکھ سکتے ہو۔ دکھانے کے واسطے زکوٰۃ دے سکتے ہو مگر یہ دھوکہ مخلوق کو دیا جا سکتا ہے۔ خدا تعالیٰ تمہارے دھوکے میں نہیں آ سکتا اتنے پر خدا تعالیٰ تم سے راضی نہیں ہوگا گو تم زبان سے کلمہ پڑھتے ہو اور کلمہ گو کہلاتے ہو۔

کلمہ کے معنے کی طرف غور کرو۔

کلمہ کا مفہوم لا الٰہ الا اللہ انسان زبان سے اقرار کرتا ہے اور دل سے تصدیق کرتا ہے کہ میرا معبود بجز خدا تعالیٰ کے اور کوئی نہیں الٰہ ایک عربی لفظ ہے اور اس کے معنے معبود اور محبوب اور اصل مقصود کے ہیں۔ یہ کلمہ قرآن شریف کا خلاصہ ہے جو مسلمانوں کو سکھلایا گیا ہے۔ اکثر لمبی کتابوں کا یاد کرنا ہر ایک کے واسطے مشکل ہے۔ اللہ تعالیٰ حکیم ہے اس نے ایک مختصر سا کلمہ سکھا دیا ہے اس کے معنے یہ ہیں کہ جب تک خدا تعالیٰ کو مقدم نہ کیا جاوے۔ جب تک خدا تعالیٰ کو معبود نہ بنایا جاوے۔ جب تک خدا تعالیٰ کو مقصود نہ ٹھہرایا جاوے۔ انسان کو نجات حاصل نہیں ہو سکتی حدیث شریف میں آیا ہے۔ من قال لا الٰہ الا اللہ فدخل الجنۃ۔ جس نے لا الٰہ الا اللہ کہا وہ بہشت میں داخل ہوا۔ لوگوں نے اس حدیث کا مفہوم سمجھنے میں دھوکا کھایا ہے۔ وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ صرف زبان سے یہ کلمہ پڑھ لینا کافی ہے۔ اور صرف اتنے سے انسان بہشت میں داخل ہو سکے گا۔ خدا تعالیٰ الفاظ سے تعلق نہیں رکھتا۔ وہ دلوں سے تعلق رکھتا ہے۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ جو لوگ درحقیقت اس کلمہ کے مفہوم کو اپنے دل میں داخل کر لیتے ہیں اور خدا تعالیٰ کی عظمت پورے رنگ کے ساتھ ان کے دلوں میں بیٹھ جاتی ہے وہ جنت میں داخل ہو جاتے ہیں۔ جب کوئی شخص سچے طور پر کلمہ کا قائل ہو جاتا ہے تو بجز خدا تعالیٰ کے اور کوئی اس کا پیارا نہیں رہتا۔ بجز خدا تعالیٰ کے کوئی اس کا معبود نہیں رہتا۔ اور بجز خدا تعالیٰ کے کوئی اس کا مطلوب باقی نہیں رہتا۔ وہ مقام جو ابدال کا مقام ہے اور وہ جو قطب کا مقام ہے اور وہ جو غوث کا مقام ہے وہ یہی ہے کہ کلمہ لا الٰہ الا اللہ پر دل سے ایمان ہو اور اس کے سچے مفہوم پر عمل ہو۔ یہ فخر مت کرو کہ ہم کسی بُت کی پرستش نہیں کرتے اور نہ کسی انسان کی پوجا کرتے ہیں۔ بُت پرستی اور انسان پرستی سے پرہیز تو ایک موٹی بات ہے ہندو جو حقائق اور معارف نہیں جانتا۔ وہ بھی اب تو بتوں سے پرہیز کرتا ہے۔ کلمہ لا الٰہ الا اللہ کا مفہوم اس پر ختم نہیں ہو جاتا کہ بتوں کی پوجا سے تم پرہیز کرو بلکہ اس کے سوائے اور بہت سے جھوٹے معبود ہیں اور ان سب کا ترک کرنا لازمی امر ہے۔ جیسا کہ انسان کا ہوا و ہوس کے پیچھے چلنا۔ اور اتباع شہوات کرنا۔ اور طرح طرح کی بدیوں کی پیروی کرنا یہ سب انسان کے واسطے بُت ہیں۔ جن کی وہ پوجا کرتا ہے۔ اور کلمہ لا الٰہ الا اللہ میں ان سب کی نفی کی گئی ہے۔ یہ کلمہ شریف ایک اللہ تعالیٰ کے سوائے تمام الٰہوں کی نفی کرتا ہے۔ تمام انفسی اور آفاقی الٰہ باہر نکال کر اپنے دل کو ایک اللہ تعالیٰ کے واسطے پاک صاف کرنا چاہیئے بعض بُت ظاہر ہیں مگر بعض بُت باریک ہیں مثلاً خدا تعالیٰ کے سوائے اسباب پر توکل کرنا بھی ایک بُت ہے مگر یہ ایک باریک بُت ہے جیسا کہ عالم جسمانی میں بعض بیماریاں باریک ہوتی ہیں مثلاً تپ دق اور بعض بیماریاں موٹی موٹی ہیں مثلاً تپ محرقہ کہ دیکھنے والا فوراً کہہ دیتا ہے کہ یہ بیمار معرض ہلاکت میں ہے۔ ایسا ہی بعض موٹے اور ظاہری بُت ہیں اور ان سے مخلصی سہل ہے۔ دیکھو ایک زمانہ تھا کہ تمام ہندوستان بُت پرستوں سے بھرا ہوا تھا۔ لیکن ان کا بہت سا حصہ مسلمان ہو گیا۔ جو ہمارے سامنے موجود ہے اور جو باقی رہ گئے وہ بھی بتوں سے نفرت کرنے جاتے ہیں۔ ان بتوں کے بیکار ہونے کی پکی دلیل موجود ہے کہ خود بت پرستوں نے بھی ان کو شناخت کیا اور چھوڑ دیا۔ لیکن وہ باریک بت جو لوگ اپنی بغلوں کے اندر دبائے پھرتے ہیں۔ ان کا نکالنا ایک مشکل امر ہے۔ بڑے بڑے فلسفی اور حکیم ان کو اپنے اندر سے نکال نہیں سکتے اور نہایت باریک کیڑے ہیں جو کہ خدا تعالیٰ کے بڑے فضل کی خوردبین کے سوائے نظر نہیں آ سکتے۔ وہ بڑے اضر انسان کو پہنچاتے ہیں وہ بت جذبات انسانی کے ہیں جو کہ انسان کو خدا تعالیٰ اور اپنے ہم جنسوں کی حقوق تلفی میں حد سے باہر لے جاتے ہیں۔ بہت سے پڑھے لکھے جو کہ عالم کہلاتے ہیں اور فاضل کہلاتے ہیں اور مولوی کہلاتے ہیں اور حدیثیں پڑھتے ہیں۔ اپنے آپ میں ان بتوں کی شناخت نہیں کر سکتے اور ان کی پوجا کرتے ہیں۔ ان بتوں سے بچنا بڑے بہادر آدمی کا کام ہے۔ جو لوگ ان بتوں کے پیچھے لگتے ہیں وہ آپس میں نفاق رکھتے ہیں ایک دوسرے کے حقوق تلف کرتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ ہم نے ایک شکار مارا ہے۔ حد سے زیادہ اسباب پر زور مارتے ہیں اور ان کا تمام بھروسہ اسباب ہی پر ہوتا ہے۔ جب تک ان باتوں کا قلع قمع نہ کیا جاوے۔ توحید قائم نہیں ہو سکتی۔ بہت سے لوگ اصل حقیقت کو نہیں جانتے اور کہتے ہیں کہ ہم کلمہ نہیں پڑھتے؟ افسوس کے ساتھ کہنا پڑے گا۔ کہ بے شک نہیں پڑھتے۔ کلمہ بیہودہ نہیں کہ وہ بے اثر ہو۔ کلمہ طیبہ کو اگر کوئی شخص دل سے پڑھے اور اس پر کاربند ہو۔ تو وہ دین و دنیا کے امور کے واسطے کافی ہے۔ میں اسجگہ ایک معمولی واعظ کی طرح کھڑا ہو کر باتیں نہیں کرتا۔ بلکہ میں اپنی شہادت پیش کرتا ہوں کہ اس کلمہ کے کس قدر فوائد عظیم ہیں۔ کوئی چاہے قبول کرے چاہے نہ کرے۔ مگر بات یہی سچ ہے کہ جو میں اسجگہ بیان کرتا ہوں۔ میں اپنی جماعت میں بھی دیکھتا ہوں کئی بلکہ بہت ایسے ہیں کہ جس توحید کی طرف خدا ہمیں بلاتا ہے وہ اسکو قبول نہیں کرتے خدا تعالیٰ کے واحد ماننے کے ساتھ یہ لازم ہے کہ اسکی مخلوق کی حقوق تلفی نہ کی جاوے۔ جو شخص اپنے بھائی کا حق تلف کرتا ہے اور اس کی خیانت کرتا ہے وہ لا الٰہ الا اللہ کا قائل نہیں۔ توحید کا مفہوم یہ ہے کہ انسان کے اندر سے وہ تمام بت نکل جاویں جن کی وجہ سے وہ حسد۔ بغض۔ ریاکاری غیبت۔ خیانت وغیرہ بدیوں میں گرفتار ہوتا ہے جب تک یہ چیزیں اپنے اندر سے نکال نہ لے۔ تب تک وہ لا الٰہ الا اللہ کے کہنے میں کیونکر سچا قرار دیا جا سکتا ہے جب کل کی نفی نہ کی جاوے۔ تو صرف منہ سے کہہ دینا کیا فائدہ دے سکتا ہے۔ خدا تعالیٰ کو واحد لاشریک وہی سمجھتا ہے۔ جو نفسانی جذبات کے وقت حسد اور غصہ کو ایکدم میں اپنا خدا تعالیٰ بنا نہیں لیتا۔ جب تک کہ کل چھوٹے معبود جو کہ چوہوں کی طرح انسان کی دل کی کو دبا زدہ کرتے ہیں۔ بھسم نہ کر دیئے جاویں۔ تب تک انسان صاف نہیں ہو سکتا۔ جیسا کہ زمینی چوہے طاعون لانے والے ہوتے ہیں۔ ایسا ہی یہ چوہے انسان کے دل کو خراب کر کے اسے ہلاکت تک پہنچا دیتے ہیں اسبات کو غور سے سنو اور خوب یاد رکھو۔ کیونکہ میں نہیں جانتا کہ اس مجمع میں جو لوگ جمع ہیں ان میں سے سال آئندہ تک کون زندہ ہوگا اور کون زندہ نہ ہوگا۔ اسبات پر ہرگز فخر نہ کرو کہ ہم لا الٰہ الا اللہ کہنے والے ہیں

نبی کے کیا معنی ہیں؟

(از مکرم مولوی محمد صادق صاحب مبلغ سنگاپور)

(۳)

مناسب معلوم ہوتا ہے۔ کہ میں یہاں علماء کرام کی تحریروں سے بھی بعض حوالہ جات پیش کر دوں۔

(۱) قاضی عیاض الیحصبی اپنی مشہور تصنیف کتاب الشفاء میں نبی کے متعلق تحریر فرماتے ہیں:۔ "والمعنیٰ ان اللہ اطلعہ علیٰ غیبہ واعلمہ انہ نبیہ" (الجزء الاول ص۱۶۰ طبع مصر) کہ نبی کے معنی ہیں کہ وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ اپنے غیب پر اطلاع بخشے۔ اور اسے بتائے کہ وہ نبی ہے۔

(۲) علامہ شبلی اپنی کتاب میں قاضی عضد کی کتاب المواقف کے حوالے سے نبی کی تعریف یوں لکھتے ہیں۔ "من قال لہ اللہ ارسلتک او بلغھم عنی و نحوہ من الالفاظ" (الکلام ص۶۶) کہ وہ شخص جسے خدا کہے۔ کہ میں نے تجھے بھیجا ہے۔ یا کہے کہ تو ان کو میری طرف سے (میرے پیغامات) پہنچا دے وغیرہ الفاظ۔ تو وہ نبی ہے۔

(۳) حضرت امام عبد الوہاب شعرانی رح فرماتے ہیں "ھو خطاب اللہ شخصا یقول لہ انت رسولی واصطفیتک لنفسی" (الیواقیت والجواھر جلد ا ص۱۶۷) کہ نبوت کے معنی یہ ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ کسی شخص کو کہے۔ کہ تو میرا پیغامبر ہے۔ اور میں نے تجھے چن لیا ہے۔

یہ یقینی بات ہے کہ خدا تعالیٰ کے پیغامبر خدا تعالیٰ کے وہ پیغام اور غیوب لوگوں پر ظاہر کرنے کے لئے بھیجے جاتے ہیں جن کا انہیں علم نہیں۔ دوسرے الفاظ میں انہی کا نام علوم غیبیہ ہے۔

(۴) حضرت ابن عربی رح فرماتے ہیں:۔ فاعلم ان النبوۃ خطاب اللہ او کلام اللہ کیفما شئت قلت لمن شاء من عبادہ فی ھاتین الحالتین من یقظۃ ومنام و ھذا الخطاب الالٰھی مسمی نبوۃ علی ثلاثۃ انواع نوع یسمی وحیا ونوع یسمعہ کلامہ من وراء حجاب ونوع بوساطۃ رسول" (الفتوحات المکیہ جلد ۲ ص۳۷۵) یعنی یاد رکھو کہ نبوت خدا تعالیٰ کا خطاب ہے۔ یا اس کا کلام ہے۔ (جس طرح چاہو کہہ لو) جس کے لئے وہ چاہے۔ جاگتے یا سوتے ہوئے۔ اور یہ خطاب الٰہی جسے نبوت کا نام دیا جاتا ہے۔ تین ذرائع سے بندے تک پہنچتا ہے۔ (۱) بذریعہ وحی (۲) حجاب کے پیچھے سے یا (۳) بذریعہ ملائکہ"۔ مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ صرف نبی کا خطاب ہی نبوت کے لئے کافی ہے۔ اخبار غیبیہ کا ہونا ضروری نہیں۔ کیونکہ نبوت نام ہی ہے اخبار غیبیہ کے حصول کا۔ خود حضرت ابن عربی رح فرماتے ہیں۔ "لیست النبوۃ بامر زاید علی الاخبار الالٰھی بھذہ الاقسام" (الفتوحات المکیہ جلد ۲ ص۳۷۵) کہ وحی کے ان تین طریقوں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کا بندوں کو خبریں دینا ہی نبوت ہے۔ گویا وہ شخص جسے اخبار غیبیہ حاصل ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ اسے نبی کا خطاب دے۔ تو وہ نبی ہے۔

(۵) شیخ محمد رشید رضا مفتی مصر اپنی تصنیف (تفسیر القرآن الحکیم جلد ۹ ص۲۲۵) پر نبی کے لغوی معنے بیان کر کے اصطلاحی معنے بیان کرتا ہے۔ لکھتا ہے۔ "واما فی الاصطلاح فالنبی من اوحی اللہ الیہ وانباہ بما لم یکسبہ من خبر اوحکم یعلم بہ علما ضروریا انہ من اللہ والرسول نبی امرہ اللہ بتبلیغ شرع و دعوۃ دین وباقامتہ بالعمل ولا یشترط فی الوحی الیہ ان یکون کتابا یقرأ وینشر ولا شرعا جدیدا یعمل بہ ویحکم بین الناس بل قد یکون تابعا لشرع غیرہ کلہ کالرسل من بنی اسرائیل کانوا متبعین لشریعۃ التوراۃ عملا وحکما بین الناس۔" کہ اصطلاح مذہب میں نبی وہ شخص ہوتا ہے۔ جس کی طرف اللہ تعالیٰ وحی نازل فرمائے۔ اور اسے ایسی خبر یا حکم دے۔ جس سے وہ بالبداہت سمجھ لے اور معلوم کر لے۔ کہ وہ واقعی خدا کی طرف سے (نبی) ہے۔ اور رسول وہ نبی ہے۔ جسے کسی شریعت (خواہ وہ پرانی ہی ہو) کی تبلیغ۔ مذہب کی طرف دعوت اور اس پر عمل کرانے کا حکم دیا جائے۔ اس کے لئے یہ شرط نہیں۔ کہ اسکی وحی ایک کتاب کی صورت میں نازل ہو۔ جسے پڑھا اور شائع کیا جائے اور نہ ہی یہ شرط ہے۔ کہ اسکی وحی میں شریعت جدیدہ ہو۔ جس پر عمل کیا جائے۔ اور جس کے ذریعہ لوگوں میں فیصلہ جات نافذ کئے جائیں۔ بلکہ کبھی ایسا ہوتا ہے۔ کہ وہ رسول کسی دوسرے رسول کی ہی شریعۃ کا کلی طور پر تابع ہوتا ہے۔ جیسے بنی اسرائیل کے رسولوں کا حال ہے۔ کہ وہ تورات پر خود بھی عمل کرتے اور اسی کے مطابق لوگوں کے درمیان فیصلہ بھی دیتے۔"

اس حوالہ سے جہاں اور باتیں واضح ہو گئیں وہاں یہ بات بھی صاف ہو گئی۔ کہ وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نبوت کے مقام پر فائز کرنا چاہتا ہے۔ اس کو وضاحت کے ساتھ خدا کی طرف سے علم دیا جاتا ہے کہ وہ نبی ہے۔

جن کو یہ غلط فہمی ہوئی ہے۔ کہ ہر نبی اور رسول شریعت لاتا ہے۔ وہ اس لئے ہوئی ہے۔ کہ انہوں نے مسلمانوں کے عام خیال کو صحیح تسلیم کر لیا۔ حالانکہ قرآن کریم میں صاف طور پر بیان کیا گیا ہے۔ کہ بنی اسرائیل میں کئی انبیاء ایسے مبعوث ہوئے۔ جو تورات کی پیروی کرتے اور اس کے مطابق فیصلے دیتے تھے۔ (المائدہ آیت ۴۴) قرآن کریم میں صراحتاً اس امر کا بھی اظہار کیا گیا ہے۔ کہ حضرت ہارون علیہ السلام کو موسیٰ علیہ السلام کا وزیر اور مؤید (ردءاً) بنا کر بھیجا گیا (سورۃ القصص آیت ۳۴)

پس یہ ناقابل تردید حقیقت ہے۔ کہ نبی اور رسول کے لئے شریعت جدیدہ لانا ضروری نہیں۔ بلکہ اکثر اوقات ایک رسول کلی طور پر دوسرے رسول کا متبع ہوتا ہے۔ اس کے متعلق صاحب روح المعانی لکھتے ہیں "کل نبی تبع نبیا فی التوحید والمعرفۃ وما یتعلق بالباطن من اصول الدین فھو ولدہ کاولاد المشائخ" (روح المعانی جزء ۳ ص۱۲۷) کہ وہ نبی جو توحید۔ معرفت اور دین کے باطنی اصول میں کسی دوسرے نبی کا تابع ہوتا ہے۔ تو وہ اس کا بچہ ہوتا ہے۔ جیسے کہ مشائخ کے بچے ہوتے ہیں۔

پس غلط فہمی کا اصل باعث یہ ہے۔ کہ "نبی کے حقیقی معنوں پر غور نہیں کیا گیا۔ نبی کے معنے صرف یہ ہیں۔ کہ خدا سے بذریعہ وحی خبر پانے والا ہو۔ اور شرف مکالمہ اور مخاطبہ الٰہیہ سے مشرف ہو۔ شریعت لانا اس کے لئے ضروری نہیں۔ اور نہ ہی یہ ضروری ہے۔ کہ صاحب شریعت رسول کا متبع نہ ہو۔" البتہ چونکہ دوسرے اولیاء اللہ کو بھی وحی ہوتی ہے۔ اور ان پر بھی اخبار غیبیہ کا اظہار ہوتا ہے۔ اس لئے کیفیت و کمیت میں فرق ضروری ہے۔ اور ضروری ہے کہ جسے نبی کا رتبہ دیا جائے اسے صراحت کے ساتھ نبی کا نام دیا جائے۔ تاکہ شبہ کی گنجائش نہ رہے۔

نبی اور ولی کی وحی میں فرق کے متعلق پہلے بزرگوں نے بھی بیان دیا ہے۔ "وھذا ابو یزید البسطامی سئل عن ھذہ المسئلۃ فقال مثل ما حصل للانبیاء علیہ السلام کمثل زق فیہ عسل ترشح منہ قطرۃ فتلک القطرۃ مثل لجمیع الاولیاء وما فی الظرف مثل لنبینا صلی اللہ علیہ وسلم (الرسالۃ القشیریۃ ص۱۵۸) یعنی اس مسئلہ کے متعلق ابو یزید بسطامی رح سے بھی دریافت کیا گیا، آپ نے فرمایا۔ وہ چیز جو انبیاءؑ کو حاصل ہوتی ہے۔ اس کی مثال ایک مشکیزہ کی ہے۔ جس میں شہد بھرا ہو۔ پھر اس سے ایک قطرہ ٹپک پڑے۔ پس وہ قطرہ اس چیز کی مثل ہے۔ جو تمام اولیاء کو حاصل ہو۔ اور جو برتن میں ہے۔ وہ اس کی طرح ہے۔ جو رسول پاک کو حاصل ہے۔ گویا برتن کے اندر بھی شہد ہے۔ اور جو قطرہ اس سے ٹپکتا ہے۔ وہ بھی شہد ہے۔ مگر ان دونوں کی کمیت اور کیفیت کو ایک سا قرار نہیں دیا جا سکتا۔ اسی طرح انبیاءؑ کی مانند اولیاء کو بھی وحی ہوتی ہے۔ گویا دراصل ایک ہی چیز ہے۔ مگر کیفیت اور کمیت کے لحاظ سے نبی اور ولی کی وحی میں بہت بڑا فرق ہوتا ہے۔ اسی لئے جہاں نبی کو نبی کا نام دیا جاتا ہے۔ ولی صرف ولی ہی رہتا ہے۔ کیونکہ اسے وہ کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ جو نبوت کے لئے حاصل ہونا ضروری ہے۔

نبوت حضرت احمد قادیانی علیہ السلام

جماعت احمدیہ کا عقیدہ وہی ہے۔ جو اوپر بدلائل ثابت کیا جا چکا ہے۔ اور ہم احمدی لوگ سیدنا حضرت مرزا غلام احمد قادیانی (علیہ السلام) کو اس زمانہ کا مامور اور ویسا ہی خدا تعالیٰ کا غیر تشریعی اور متبع نبی مانتے ہیں۔ جیسے کہ پہلے زمانہ میں غیر تشریعی اور متبع انبیاء ہزاروں کی تعداد میں گزر چکے ہیں۔

صرف ایک فرق ہے۔ اور بڑا ہی اہم فرق ہے۔ وہ یہ کہ پہلے متبع انبیاءؑ کو درجہ نبوت مستقل طور پر حاصل ہوا۔ کیونکہ ان کی نبوت موسیٰ علیہ السلام (یا کسی دوسرے نبی) کی پیروی کا نتیجہ نہ تھی۔ بلکہ وہ نبوتیں براہِ راست خدا کی ایک موہبت تھیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیروی کا اس میں ایک ذرہ کچھ دخل نہ تھا۔ اس وجہ سے ..... ان کا یہ نام نہ ہوا۔ کہ ایک پہلو سے نبی اور ایک پہلو سے امتی۔ بلکہ وہ انبیاء مستقل نبی کہلائے۔ اور براہِ راست ان کو منصب نبوت ملا۔" مگر حضرت احمد علیہ السلام کی نبوت براہِ راست آپ کو عطا نہیں ہوئی۔ بلکہ اس کے لئے "ظلی نبوت" کے الفاظ نہایت مناسب ہیں۔ جس کے معنے ہیں محض فیض محمدیؐ سے وحی پانا۔ اور وہ قیامت تک باقی ہے۔ جیسا کہ اوپر ثابت کیا جا چکا ہے۔ اسی وجہ سے سیدنا حضرت احمد علیہ السلام نے خود کئی دفعہ تحریر فرمایا۔ کہ آنے والا مسیح موعود احادیث کے مطابق "نبی بھی ہو گا اور امتی بھی" (حقیقۃ الوحی ص۲۹) اور پھر فرمایا کہ احادیث کی رو سے "ایک (شخص) ایسا ہو گا۔ کہ ایک پہلو سے نبی ہو گا۔ اور ایک پہلو سے امتی۔ وہی مسیح موعود کہلائے گا۔"
(حقیقۃ الوحی ص۱۰۱ حاشیہ)

پھر آپ اس دعویٰ کو اپنے پر چسپاں کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ کہ "اس امت میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پیروی کی برکت سے ہزارہا اولیاء ہوئے ہیں۔ اور ایک وہ بھی ہوا۔ (یعنی آپ) جو امتی بھی ہے اور نبی بھی"۔
(حقیقۃ الوحی ص۲۸ حاشیہ)

پھر فرمایا:۔ کہ "میں امتی بھی ہوں اور نبی بھی"
(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم ص۱۸۹)

کسی کو امتی کے لفظ سے غلط فہمی نہ ہونی چاہیئے۔ کیونکہ اس کے صرف "یہ معنی ہیں۔ کہ ہر ایک انعام اس نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے پایا ہے۔ نہ براہِ راست"
(تجلیات الٰہیہ ص۹ حاشیہ)

(باقی)

ہسپانوی حکومت کی "اسلامی اصول کی فلاسفی" کی اشاعت پر پابندی

عیسائیت اسلام کی طاقت سے لرزاں ہے

(از مکرم چوہدری کرم الٰہی صاحب ظفر انچارج سپین مشن مقیم میڈرڈ)

اسلام خدا تعالیٰ کا زندہ اور سچا مذہب ہے۔ وہ صداقت کے اتنے زبردست دلائل و براہین اپنے اندر رکھتا ہے کہ دوسرے مذاہب بالکل ان سے عاری ہیں۔ اسلام اپنے اندر ایسا نور رکھتا ہے کہ وہ عقل۔ سائنس منطق کے خلاف نہیں۔ خدا تعالیٰ کا قول اس کے فعل کے خلاف نہیں۔ اس مذہب کی تعلیم اور عقائد اتنے سادہ عام فہم اور دلکش ہیں۔ جو انسان کو اس کے حقیقی کمال تک پہنچاتے ہیں۔

عیسائی دعویٰ کرتے ہیں۔ کہ ان کا مذہب سچا ہے لیکن ساتھ ہی ان پر خوف طاری ہے کہ اگر لوگوں کو اسلام کی سچی تعلیم کا علم ہو جائے۔ تو وہ مسیح کی خدائی کو فوراً خیرباد کہہ دیں گے۔ اس لئے ان کی ہمیشہ یہی کوشش رہی ہے۔ کہ اسلام کا ان لوگوں کو علم ہی نہ ہو۔ جن ملکوں پر ابھی تک رومی چرچ کا اثر ہے۔ وہاں مذہبی آزادی بالکل نہیں۔ خصوصاً اسلام کی سچائی اور روحانی طاقت سے وہ بہت خوفزدہ ہیں وہاں اسلام کی تبلیغ کی آزادی ہی نہیں۔ عیسائیت کو ہندو دھرم بدھ مت۔ یہودیت۔ سناتن دھرم۔ سکھ مت سے اتنا خوف اور ڈر نہیں۔ جتنا اسلام سے ہے کیونکہ ان کو علم ہے کہ اسلام ایک غالب مذہب ہے۔

اسلامی اصول کی فلاسفی سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا وہ معرکۃ الآراء لیکچر ہے۔ جو باقی تمام مذاہب کے مضمونوں سے بالا رہا ۱۸۹۶ء سے دنیا کے کونے کونے میں مختلف زبانوں میں شائع ہو رہا ہے۔ اس کی اشاعت میں ابھی تک کسی حکومت نے روک نہیں ڈالی۔ کیونکہ اس لیکچر میں کسی غیر مذہب پر کسی قسم کا حملہ نہیں کیا گیا ہے۔ صرف اسلام کی خوبیاں بتائی ہیں۔

سپین میں مذاہب کو تبلیغ کی اجازت نہیں۔ حکومت اور چرچ کی طرف سے دلیل تو یہ دی جاتی ہے۔ کہ چونکہ ان کا مذہب سچا ہے۔ اس لئے وہ دوسرے جھوٹے مذاہب کو تبلیغ کی اجازت نہیں دے سکتے۔ حالانکہ یہی دلیل ہی ان کے مذہب کے باطل ہونے کا ثبوت ہے سچے مذاہب کو جھوٹے مذاہب کا کوئی خطرہ نہیں اسی لئے سچا مذہب باقی مذاہب کو ان کی اشاعت اور تبلیغ کی کھلی اجازت دیتا ہے مگر متعصب کیتھولک چرچ کو چونکہ اپنے مذہب کی سچائی پر پورا یقین نہیں۔ اس لئے وہ ڈرتے ہیں کہ کہیں عوام کو اس کے دھوکہ کا علم نہ ہو جائے۔ تبلیغ کی اجازت نہیں دیتا۔

ان مشکلات کے باوجود حکمت عملی اور دوستانہ تعلقات قائم کر کے گذشتہ سال ماہ اگست میں اسلامی اصول کی فلاسفی کی اشاعت کی اجازت حاصل کی گئی۔ بعض مجبوریوں اور مصروفیتوں کے باعث کتاب کی طباعت نومبر میں شروع کی۔ اور سیدنا حضرت المصلح الموعود کی نوازش سے دسمبر میں رخصت پر واپس جانے کی تیاری کر رہا تھا کہ آخری وقت میں وزیر تعلیم نے ۱۴ دسمبر کو ایک خاص حکم کے ذریعہ کتاب کی اشاعت روک دی انا للّٰہ وانا الیہ راجعون۔

وزراء کی کیبنٹ میں سے ان صاحب سے ہی میرے زیادہ دوستانہ تعلقات تھے۔ بندہ آج تک تاروں کے ذریعہ رجسٹرڈ خطوط کے ذریعہ مختلف سیاسی لوگوں کی سفارشوں کے ذریعہ حکومت پر لگاتار زور دے رہا ہے۔ کہ اسکی اشاعت پر سے پابندی اٹھالیں۔ لیکن قریباً پانچ ماہ کے بعد اپریل میں وزارت خارجہ کے اور نٹیل محکمہ کے ڈائرکٹر نے مجھے بلایا کہ وزارت تعلیم نے آمادگی ظاہر کی ہے۔ کہ وہ کتاب کی اشاعت کی اجازت دے دیتے ہیں۔ بشرطیکہ بعض مقامات پر فقرات حذف کر دیئے۔ وہ کون سے مقامات ہیں۔ جن کے حذف کرنے پر اصرار ہے نمونہ کے طور پر انہیں سے کسی قدر نقل کر دیتا ہوں۔ تا اندازہ ہو جائے۔ کہ

عیسائیت اسلام کے مقابلہ میں ایک باطل مذہب ہے اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت اور آپ کے بیان کردہ معارف قرآن کریم سے کس طرح کسر صلیب کی پیشگوئی پوری ہو رہی ہے۔ اور پیشگوئی ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ ودین الحق لیظہرہ علی الدین کلہ۔ کس طرح آپ وتاب سے پوری ہو رہی ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے لیکچر کے بیان ہونے سے قبل ایک اشتہار شائع فرمایا جس میں اپنے مضمون کے بالا ہونے کی پیشگوئی فرمائی چنانچہ یہاں کی حکومت چاہتی ہے۔ کہ یہ عبارت حذف کی جائے۔

"اور وہ نور قرآنی معارف ہیں۔ اور خیر سے مراد تمام خراب مذہب ہیں۔ جن میں شرک اور باطل کی ملونی ہے۔ اور انسان کو خدا کی جگہ دی گئی ہے یعنی اسفات کو اپنے کامل محل سے نیچے گرا دیا گیا ہے۔ سو مجھے بتلایا گیا ہے کہ اس مضمون کے خوب پھیلنے کے بعد جھوٹے مذہبوں کا جھوٹ کھل جائے گا۔ اور قرآنی سچائی دن بدن پھیلتی جائے گی۔"

پھر وہ تمام پیراگراف جس میں ذکر ہے کہ روح ایک لطیف نور ہے۔ جو اس جسم کے اندر سے پیدا ہو جاتا ہے

پھر یہ عبارت حذف کرنا چاہتے ہیں "یہ مردوں کا کام نہیں ہے۔ زنانہ خصلتیں ہیں۔ اور بے حوصلہ لوگوں کا ہمیشہ سے یہی طریق ہے۔ کہ مصیبت کو قابل برداشت نہ پا کر جھٹ پٹ خودکشی کی طرف دوڑتے ہیں۔"

اسی طرح بعض اور عبارتیں ہیں جنہیں کاٹنے پر حکومت اصرار کر رہی ہے ــــــ بندہ نے ان کو جواب دیا ہے۔ کہ پہلے تو یہی اچھا نہیں۔ کہ پہلے کتاب کی طباعت اور اشاعت کی اجازت دے کر پھر اس میں عبارتیں کاٹنے پر اصرار کیا جائے۔ یہ تو اجازت سے پہلے دیکھنا چاہیئے تھا۔ نیز ایک مصنف کی کتاب پر جو ۱۸۹۶ء سے دنیا کی مختلف زبانوں و دنیا کے تمام ملکوں میں شائع کی جا رہی ہے کسی ملک نے اس کی اشاعت پر اعتراض نہیں کیا۔ دوسرے مصنف کی تصنیف میں کتر و بیونت اور عبارتیں حذف کرنے کا ہمیں کوئی حق حاصل نہیں۔ یہ کتاب ہرگز کسی مذہب پر حملہ نہیں کرتی اگر تمام مذاہب اسی اصول کے پابند ہو جائیں کہ اپنے مذہب کی تبلیغ کرتے ہوئے اس کی خوبیاں بیان کریں نہ کہ دوسرے مذاہب پر حملہ کریں تو آج دنیا میں حقیقی امن قائم ہو جائے گا۔ اور اس اصول کی پابندی بانی سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام مصنف کتاب نے پوری طرح کی ہے۔

افسوس اس کے بعد ابھی تک کوئی جواب نہیں دیا گیا لنڈن سے برادرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ پاکستان آفس کے ذریعہ سے جو کوشش فرما رہے ہیں۔ ان کو اب جون میں وہی جواب دیا گیا ہے۔ جو مجھے اپریل کے شروع میں ہی دیا گیا تھا۔

بے شک دکھ اور تکلیف ہے۔ کہ مالک ارض و سماء نے جو حق انسان کو دیا ہے۔ کہ وہ اپنی مرضی سے جس مذہب کو پسند کرے۔ اختیار کرے۔ یہ حکومت اس بنیادی حق سے انسان کو زور کے ذریعہ سے محروم کئے ہوئے ہے۔ اور اپنے باشندوں کو مذہبی آزادی دینا نہیں چاہتی۔ مگر یہ کیتھولک چرچ کی انتہائی کمزوری کا ثبوت ہے کہ اس مذہب کے اندر روحانی طاقت نہیں۔ صداقت نہیں۔ اور اسلام کی روحانی طاقت سے لرزاں ہے کہ صرف یہی مذہب ہے۔ جو توحید کی سچی تعلیم سے جو شرک اور باطل کی ملونی سے پاک ہے بہرہ ور ہے جس کی دلکش تعلیم عین فطرت انسانی کے مطابق ہے وہ نور ہے جو اندھوں کو بینائی عطا کرتا ہے۔ بہروں کو شنوائی دیتا ہے۔ مردوں کو ابدی حیات بخشتا ہے۔ باقی مذاہب مردہ ہیں۔ عیسائیت ڈرتی ہے کہ اسلام اپنی روحانی طاقت کی وجہ سے اس پر غالب آ جائے گا۔

بے شک ایسی ہی مشکلات ہیں۔ مصائب ہیں۔ حکومتیں حکومت کی طاقت اور دباؤ کے بل بوتے پر اسلام کی ترقی کو روکنا چاہتی ہیں۔ مگر انہیں غلط فہمی ہے جب اللہ تعالیٰ نے اسے احمدیت کے ذریعہ آسمان پر فیصلہ کر دیا ہے۔ کہ اسلام اب مغلوب ہونے کے بعد غالب آئے گا۔ تو دنیا کی کوئی طاقت۔ کوئی حکومت۔ کوئی تحریک یا نظام اسلام کی ترقی کو نہیں روک ـــــ بدقسمت ہیں وہ لوگ جو خدا تعالیٰ کا دین پھیلنے میں روک بننا چاہتے ہیں۔ بہتر تھا کہ کاش وہ پیدا نہ ہوتے۔ اور خدا تعالیٰ کے سچے دین کی مخالفت کا دھبہ اپنے اوپر نہ لیتے جو امر آسمان پر فیصلہ پا چکا ہو کر رہے گا۔

بندہ کے والدین باوجود یکہ بوڑھے ہیں۔ والد صاحب کی عمر ۹۰ سال ہے لیکن محض ان کی تربیت کا نتیجہ ہے۔ کہ بندہ کو خدا تعالیٰ نے توفیق دی۔ کہ دین کی خدمت کے لئے یہ عاجز زندگی وقف کرتا۔ ۷ سال کے بعد ان کے رشتہ کی وجہ سے شدید خواہش ہے۔ کہ ان سے ایک بار اس دنیا میں ملاقات ہو جائے۔ مگر جب کتاب کی اشاعت روک دی گئی تو بندہ نے اپنے واپسی کے سفر کو ملتوی کر دیا۔ اب احباب سے ان چند سطور کے ذریعہ درخواست کرتا ہوں۔ کہ رب عزوجل کے حضور درد بھری دعاؤں کے ذریعہ میری مدد فرماویں۔ کہ بندہ خدا کی راہ میں قربانی کرتا ہے۔ عطر فروخت کر کے رقم جمع کرتا ہے۔ اور سلسلہ کی کتب شائع کرتا ہے۔ اور مزید شائع کرنے کی شدید خواہش رکھتا ہے۔ اسی محنت اور قربانی کے بعد حکومت طاقت کے بل پر قانون کے ذریعہ میری کوشش کو ناکام بنانا چاہتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو ہدایت دے۔ ان کے دلوں کو نرم کرے۔ اتنی محنت اور قربانی کے بعد کثیر رقم قریباً ۸۰۰ پونڈ کے ساتھ پانچ ہزار جلد اسلامی اصول کی فلاسفی شائع کرنی ہے۔ اب یہ اسکی اشاعت کی اجازت نہیں دیتے۔ یہ سچ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اگرچہ کتاب شائع بھی نہ ہو۔ میری محنت قبول ہے۔ مگر زیادہ بشاشت قلب حاصل ہوتی ہے۔ جب محنت کا ظاہری نتیجہ بھی ظاہر ہو۔

اللہ تعالیٰ میری خطاؤں کو معاف فرمائے۔ اور اس ملک میں احمدیت کی تبلیغ میں جو مشکلات ہیں۔ انہیں دور فرمائے۔

دعائے مغفرت

میاں خوشی محمد صاحب ہیڈ باورچی بورڈنگ ہاؤس تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے ۱۰ جولائی بوقت ۲ بجے دن اپنے مولا حقیقی سے جا ملے۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون۔ آپ موصی تھے اس لئے آپ کو سات بجے شام ربوہ میں امانتاً دفن کیا گیا۔ اکثر دوست جانتے ہیں۔ کہ آپ بہت مخلص کاروباری لحاظ سے بہت دیانتدار آدمی تھے۔ احباب

تریاق اٹھرا حمل ضائع ہو جاتے ہوں یا بچے فوت ہو جاتے ہوں فی شیشی ۸/۱ روپے مکمل کورس ۲۵ روپے ۔ دواخانہ نورالدین جودھامل بلڈنگ لاہور

حب اٹھرا رجسٹرڈ:- اسقاط حمل کا مجرب علاج - فی تولہ ڈیڑھ روپیہ ۱/۸ مکمل خوراک گیارہ تولے پونے چودہ روپے ۱۳-۱۲:- حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

صداقت احمدیت کے متعلق ۱/۲ لاکھ روپے کے انعامات!
مفت
انگریزی و اردو میں کارڈ آنے پر
عبداللہ الہ دین سکندر آباد - دکن

عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ فوری توجہ فرمائیں

جیسا کہ نقشہ مندرجہ ذیل سے ظاہر ہوتا ہے - بعض جماعتہائے احمدیہ کی طرف سے جتنا چندہ دو ماہ میں داخل خزانہ ہونا چاہیئے تھا - اس سے بہت کم وصول ہوا ہے -

تمام عہدیداران کو چاہیئے - کہ وہ بقایاجات کی جلد از جلد وصولی کر کے رقم کو داخل خزانہ فرمائیں اور آئندہ ہر ماہ بجٹ کے مطابق چندہ وصول کر کے ارسال کیا کریں -

نمبر شمار	نام جماعتہائے	بجٹ دو ماہ	وصولی دو ماہ	بقایا	نمبر شمار	نام جماعتہائے	بجٹ دو ماہ	وصولی دو ماہ	بقایا
۱	مغلپورہ	۱۵۸۶	۳۲۶	۱۲۶۰	۱۳	باغبانپورہ	۱۶۴	۹۰	۷۴
۲	مزنگ اسلامیہ پارک	۱۶۶۲	۶۵۴	۱۰۰۸	۱۴	ماڈل ٹاؤن	۹۸۶	۳۸۰	۶۰۶
۳	لاہور چھاؤنی	۲۳۴۸	۱۲۷۶	۱۰۷۲	۱۵	باٹاپور	۱۱۸۴	۶۴	۱۱۲۰
۴	شاہدرہ	۶۰۶	۱۰۱	۵۰۵	۱۶	راج گڑھ چوبرجی	۵۳۲	۳۰۶	۲۲۶
۵	سلطانپورہ	۴۶۸	۴۳۹	۲۹	۱۷	کرشن نگر	۱۱۳۴	۳۲۳	۸۱۱
۶	محمد نگر	۸۲۲	۲۰۶	۶۱۶	۱۸	[illegible]پورہ	۴۴۰	۱۲۹	۳۱۱
۷	مصری شاہ فیض باغ	۴۲۰	۲۲۴	۱۹۶	۱۹	پرانی انارکلی	۷۸۶	۳۳	۷۵۳
۸	دہلی و موچی گیٹ	۲۷۵۲	۱۰۳۰	۱۷۲۲	۲۰	الشیو افر لقین	۱۲۰	۲۴	۹۶
۹	سول لائن	[illegible]۵۵۲	۱۶۳۱	۳۹۲۱	۲۱	راولپنڈی	۱۳۶۹۶	۶۳۰۲	۷۳۹۴
۱۰	بھاٹی گیٹ	۲۰۶۸	۸۵۰	۱۲۳۶	۲۲	سیالکوٹ شہر	۳۳۸۰	-	۳۳۸۰
۱۱	کوچہ چابک سواراں	۷۹۶	۴۵۸	۳۳۸	۲۳	کوئٹہ	۳۴۰۸	۱۲۹۸	۲۱۱۰
۱۲	گڑھی شاہو	۳۱۲	۱۶۶	۱۴۶					

(ناظر بیت المال)

ہمارے مشتہرین سے استفسار کرتے وقت الفضل کا حوالہ ضرور دیا کریں!

اگست ۱۹۵۱ء میں آپکی قیمت اخبار ختم ہے

۱۹-۲۰ جولائی ۱۹۵۱ء کے پرچوں کی فہرست چھپ چکی ہے - ہر نام کے سامنے قیمت اخبار ختم ہونے کی تاریخ بھی درج کر دی گئی ہے

جن احباب کی طرف سے قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر وصول نہ ہوئی ہوگی - اُن کی خدمت میں قیمت ختم ہونے کی تاریخ سے دس دن قبل وی پی روانہ کر دیا جائے گا - اگر پھر بھی رقم وصول نہ ہوئی - تو تا وصولی قیمت اخبار روک لیا جائے گا - اطلاعاً عرض ہے آپ کا فائدہ اسی میں ہے - کہ قیمت اخبار سالانہ ۲۴/ ششماہی ۱۳/ سہ ماہی ۷/ روپے بذریعہ منی آرڈر بھجوا دیں - وی پی کا خرچ بچ جائے گا - ڈاکخانہ میں وی پی پھنس گیا - تو پھر ہر کارکوٹ لگا کر مطالبہ کرنا پڑتا ہے - اس پر بھی علم نہیں - کہ کتنے ماہ رقم یا کتنے سالوں میں وصول ہو - اور جب تک رقم دفتر ہذا میں نہ پہنچ جائے - وصول شدہ نہیں سمجھی جا سکتی ہذا منی آرڈر سے رقم بھجوانا محفوظ ترین ذریعہ ہے -

(مینیجر)

نارتھ ویسٹرن ریلوے

انڈین ریلوے ایکٹ نہم مجریہ ۱۸۹۰ء کی دفعات ۵۵ اور ۵۶ (جس صورت میں پاکستان میں نافذ ہیں)، کے ماتحت اطلاع دی جاتی ہے کہ ۶، ۸ اگست ۱۹۵۱ء اور اس کے بعد کے دنوں میں گمشدہ مال کے دفتر (جانب گودام این - ڈبلیو - آر لاہور میں) (سوائے تعطیلات کے)، روزانہ ۹ ۱/۲ بجے صبح لاوارث مال پارسل اور گمشدہ اشیاء (جو کہ چھ ماہ یا اس سے زائد عرصہ سے پڑی ہوئی ہیں)، کو فروخت کے لئے نیلام عام ہوا کرے گا قابل فروخت اشیاء کی مختصر فہرست میں مندرجہ ذیل شامل ہیں

بستر - ٹرنک جن میں کپڑے اور گھر کے استعمال کی دوسری چیزیں ہیں - اشیاء خوردنی - سائیکل کا سامان لکڑی کی چیزیں - بجلی کا سامان - ادویات - مشینری اور اس کے اجزاء - سٹیشنری صابن - خالی بوریاں - کتابیں - پرانے اخبارات - پینٹ - وارنش - ہر بردیشری - جوتے - منج - بان اور ۹۸ تھیلے مرچ سیاہ وغیرہ وغیرہ -

نوٹ :- قیمت نقد موقع پر وصول کی جائے گی -

PC 2/219 نمبر آ
مورخہ ۱۶ ۷/ ۵۱

چیف کمرشل منیجر

سابق کروزر جہاز "مستقبل کی جنگ کے تجربے کر رہا ہے"

لندن ۲۷ جولائی - سابق برطانوی کروزر جہاز "کمبرلینڈ" پر جسے اب "اسلحوں کی آزمائش کا جہاز" کہا جاتا ہے ایسے تجربے کئے جا رہے ہیں جو مستقبل کی بحری جنگ کے لئے اہم ثابت ہوں گے -

پہلا تجربہ تو اس کا کیا جا رہا ہے کہ جنگی جہاز تیز رفتار جیٹ طیاروں کا کیونکر مقابلہ کر سکتے ہیں جنگ کے بعد کی ترقیوں نے یہ طریقہ وضع کر دیا ہے کہ بندوقچی خود جہازوں کے اندر چھپے ہوئے توپیں چلائیں گے - جو خود بخود گولے لیں گی اور جن کے گولے راڈری لہروں کے ذریعہ اپنے ان نشانوں تک جائیں گے جنہیں بندوقچی نہیں دیکھیں گے -

مستقبل کے بحری اسلحہ خانہ میں ایسے "تارپیڈو" بھی ہوں گے - جو اپنے نشانہ تک خود بخود پہنچ جائیں گے

توقع ہے کہ "کمبرلینڈ" کے تجربوں سے یہ بھی دریافت ہو سکے گا - کہ طیارہ بردار جہازوں کی حفاظت کرنے والے بڑے بکتر بند جہاز کس طرح کے بنائے جائیں - غالباً ان تجربوں سے یہ مسئلہ بھی طے ہو جائے گا کہ آیا مستقبل کی بحریہ کو بڑے جہازوں کی ضرورت ہوگی یا نہیں (رسٹار)

منشیات کی عادت چھڑانے کی مہم

نیو یارک - ۲۷ جولائی منشیات کی میونسپل کمیٹی نے میئر کو جو رپورٹ پیش کی ہے - اس میں کہا گیا ہے کہ منشیات کی عادت چھڑانے کے لئے کئی لاکھ ڈالر کے صرف سے مہم شروع کی جائے - ان کے اندازہ کے مطابق نیو یارک میں ۹۰۰۰۰ آدمی منشیات کے عادی ہیں - (اسٹار)

نیل بردار جہاز سے کلورین لائی گئی

لندن ۲۷ جولائی - برطانیہ میں پہلی دفعہ ایک جہاز سے پائپ کے ذریعہ کلورین کی گیس لی گئی - تین دن میں ہنوچورٹ ویلز میں ایک جہاز سے ۱۲۵ ٹن گیس نکالی گئی

(اسٹار)

قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر بھجوانے میں آپکو فائدہ ہے

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

قرص نورِ صحت طاقت اور جملہ مردانہ کمزوریوں کا مجرب علاج :- مکمل کورس پندرہ روپے ---- شفا خانہ حمیدیہ بازار سبزی منڈی جہلم

پاکستان کو خطرہ کے متعلق پاکستانی سفیر متعینہ مصر کا بیان

اسکندریہ ۲۷ جولائی۔ پاکستانی سفیر مصر مسٹر عبدالستار سیٹھ نے پاکستان کی سرحدوں کے نزدیک ہندوستانی فوجوں کے اجتماع کے متعلق اخبارات کو یہاں بیان دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان ایک امن پسند ملک ہے اور وہ جنگ کے خطرہ کو دور کرنا چاہتا ہے۔

مسٹر عبدالستار سیٹھ نے ہندوستانی افواج کے پاکستانی سرحدوں کے اسقدر قریب آجانے کے خطرات کو بتایا کہ اگر خفیف سا بھی تصادم ہو جائے تو کیا حالات پیدا ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایسا ہو گیا تو پاکستان ہر جارحانہ حملہ کا ہمت سے مقابلہ کریگا۔ تاکہ یہ ایک نئی عالمگیر جنگ کا باعث نہ بن جائے

انہوں نے مزید کہا۔ پاکستان کی نیت ہندوستان یا کسی دوسرے ملک پر حملہ کرنے کی نہیں ہے۔

یہی وجہ تھی کہ وزیر اعظم لیاقت علی خاں نے ہندوستانی وزیر اعظم پنڈت نہرو کے سامنے دونوں ملکوں کے درمیان امن قائم رکھنے کے لئے ایک اسکیم پیش کی تھی۔ لیکن افسوس ہے کہ مسٹر نہرو نے اس اسکیم کو منظور کرنے سے انکار کر دیا۔ جس سے ثابت ہوتا ہے کہ ہندوستان کچھ عرصہ سے پاکستان سے جھگڑا کرنے اور اس کے لئے دشواریاں پیدا کرنے کی تیاری کرتا رہا ہے۔ ان تازہ ترین فوجی کارروائیوں سے یہ بات، ان کے خیال میں ظاہر تھی کہ ہندوستان کی نیت حملہ کی تھی۔ (اسٹار)

اشبقہ پارٹی کا اختلاف

خرطوم ۲۷ جولائی۔ مصری موافق اشبقہ پارٹی میں اختلاف مکمل ہو گیا جبکہ پارٹی کی مجلس اعلےٰ نے ۷ ہ کے مقابلہ میں ۱۲ ووٹوں سے سکرٹری سید خضر عمر کی برطرفی کو منظور کر لیا۔ ساتھ ہی پارٹی کے نائب صدر سید نورالدین کے مکان پر ایک متوازی جلسہ ہوا جس میں صدر اور ان کے حامیوں کو پارٹی سے برطرف کر دیا گیا۔ اور پارٹی کو چلانے کے لئے سید نورالدین کے ماتحت ۲۰ ارکان پر مشتمل ایک کمیٹی مقرر کی گئی (اسٹار)

طلال کے لڑکے کو اعزازی کپتان بنا دیا گیا

عمان (تاخیر سے) یہاں ایک حکم کے ذریعہ اردن کے ولی عہد امیر طلال کے بڑے لڑکے ۱۵ سالہ امیر حسین کو عرب لیجن میں اعزازی کپتان کا عہدہ دیا گیا ہے (اس)

افغانی اور ترکی وزرائے اعظم کی ملاقات

لندن ۲۷ جولائی۔ اخبار "اسکاٹسمین" کا کہنا ہے کہ یہ توقع کی جا رہی ہے کہ عنقریب افغان وزیر اعظم کی ترک وزیر اعظم سے ملاقات کے موقعہ پر اسلامی دنیا میں مغرب کے خلاف تحریک اور روسی "تحریک امن" کے مقابلہ کے لئے ضروری اقدام کی تجدید کی جانے والی ہے

اخبار مذکور رقمطراز ہے کہ ایرانی بحران شروع ہونے کے بعد ترکیہ نے یہ کوشش کی ہے کہ ایک 'اسلامی' بلاک قائم کرنے کی اضطرابی کوشش کم کی جائے۔ اور ایک غیر جانبدار فضا پیدا کی جائے۔

عرب لیگ کے سکرٹری جنرل عظام پاشا کے دورہ ترکیہ کا ذکر کرتے ہوئے اخبار مذکور نے لکھا ہے کہ عظام پاشا نے مغرب کے خلاف جو باتیں کہی ہیں۔ ترک رائے عامہ کو ان سے انتہائی حیرت ہوتی ہے۔ (اسٹار)

اریٹیریا اور سرکاری زبان

اسمارہ ۲۷ جولائی۔ اقوام متحدہ کے کمشنر برائے اریٹیریا کی طرف نے تمام پیشہ ور اقتصادی ثقافتی اور سماجی اداروں کے نمائندوں کو ایک اجلاس میں شرکت کی دعوت دی گئی ہے تاکہ اریٹیریا کے جھنڈے کے متعلق غور کیا جائے اسی اجلاس میں اریٹیریا کی سرکاری زبان کے متعلق بھی فیصلہ کیا جائے گا۔

مذہبی رہنماؤں اور غیر ملکی فرقوں کے نمائندوں کو بھی شرکت کی دعوت دی گئی ہے (اسٹار)

برطانیہ میں کوئلہ کی نئی کانیں

لندن ۲۷ جولائی۔ جنوبی ویلز میں کوئلہ کی ایک نئی کان میں کام شروع کرنے پر تقریباً ۵،۰۰۰،۰۰۰ پاؤنڈ کی رقم صرف کی جانے والی ہے۔ اس کان میں تمام کام بجلی سے ہوگا۔ اور اندازہ ہے۔ کہ اس سے ہر سال دس لاکھ ٹن قابل فروخت کوئلہ نکالا جا سکے گا۔

کوئلہ کے قومی بورڈ نے ایسی چار نئی کانیں منظور کی ہیں۔ جن میں یہ پہلی ہے۔ کانوں کی گہرائی تقریباً ۲،۵۵۰ فٹ ہوگی۔ توقع ہے کہ اس کان سے کوئلہ نکالنے کا کام ۱۹۵۶ء میں شروع ہو جائے گا۔ اور ۱۹۷۲ء تک پوری مقدار نکالی جانے لگے گی۔ اس کان میں ۵۰ ۴،۳ آدمی کام کریں گے۔ جو اس مجموعی تعداد سے زیادہ ہے جو اسوقت اردگرد کی چھ کانوں میں اسوقت کام کرتی ہے اب یہ کانیں تقریباً خالی ہو گئی ہیں (اسٹار)

امریکہ کوریا سے اپنی فوجیں نکالنے پر آمادہ ہو گیا

واشنگٹن ۲۷ جولائی یونائیٹڈ پریس آف امریکہ کو وزارت خارجہ امریکہ کے ذمہ دار حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت امریکہ کی طرف سے سپریم کمانڈر جنرل رجوے کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ وہ ایڈمرل جائے کی وساطت سے کمیونسٹ کمانڈروں کو مطلع کر دیں کہ انہوں نے کوریا سے غیر ملکی فوجیں نکالنے کے بارے میں جو تازہ ترین تجاویز پیش کی ہیں۔ وہ یو۔ این۔ او۔ کی تجاویز کے ہی لگ بھگ ہیں۔ لہذا یو۔ این۔ او انہیں منظور کرنے پر آمادہ ہو جائے گی۔ ٹوکیو سے اطلاع ملی ہے کہ کمیونسٹوں کی نئی تجاویز کل کائی سانگ کانفرنس میں جنرل نام نے پیش کی تھیں۔ یہ تجاویز چونکہ کمیونسٹوں کی گذشتہ تجاویز سے بالکل مختلف تھیں اور اتحادیوں کے زاویہ نگاہ کے منافی نہ تھیں۔ لہذا اتحادی وفد نے فیصلہ کیا کہ انہیں فی الحال واشنگٹن بھیج دیا جائے تاکہ ان کی منظوری یا عدم منظوری کے بارے میں یو این او کا نقطہ نظر معلوم کیا جا سکے

ایڈمرل جائے نے یہ تجویز امریکہ بھیجنے کے بعد تجویز پیش کی تھی کہ کل کا اجلاس ملتوی کر دیا جائے چنانچہ اجلاس ملتوی کر دیا گیا تھا۔ پیانگ یانگ ریڈیو ماسکو ریڈیو اور پیکن ریڈیو نے ابھی تک اس تجویز کے بارے میں کوئی تبصرہ نشر نہیں کیا۔ امید ہے کہ کائی سانگ کانفرنس آج پھر منعقد ہوگی۔

برطانیہ کے خلاف نہرو کے الزامات

وزیر اعظم اٹیلی نے تردید کر دی

لنڈن ۲۷ جولائی۔ آج وزیر اعظم برطانیہ مسٹر اٹیلی نے پاکستان میں مقیم برطانوی افسروں کے خلاف پنڈت نہرو کے اس الزام کو بے بنیاد قرار دیا کہ وہ کشمیر کے تنازعہ کو ہوا دے رہے ہیں۔ جب مسٹر اٹیلی سے یہ پوچھا گیا کہ آیا انہوں نے پنڈت نہرو کے الزام کے سلسلہ میں ان سے احتجاج کیا تو مسٹر اٹیلی نے بتایا کہ وہ اسی مسئلہ پر پنڈت نہرو سے خط و کتابت کر رہے ہیں۔

مسٹر قدوائی مستعفی ہو جائیں گے

نئی دہلی ۲۷ جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان کے وزیر مواصلات نے مرکزی کابینہ سے مستعفی ہونے کا قطعی فیصلہ کر لیا ہے۔ اور وہ اپنا تمام وقت کسان مزدور پرجا پارٹی کی تنظیم میں صرف کریں گے

پاکستان کی سرحد پر ہند فوجوں کا اجتماع

کلکتہ ۲۷ جولائی۔ کل وزیر خارجہ برما رنگون سے بذریعہ طیارہ کلکتہ پہنچ گئے۔ آپ نے ہوائی اڈے پر اخبار نویسوں کے سوال کے جواب میں کہا کہ میں نئی دہلی جا رہا ہوں تاکہ خطرناک بین الاقوامی صورت حالات کے بارے میں حکومت ہند سے بات چیت کر سکوں۔ آپ نے کہا کہ ہندوستان نے پاکستان کی سرحد پر جو فوجیں جمع کر دی ہیں۔ ان سے دونوں ملکوں کے تعلقات خراب تر ہونے کا اندیشہ ہے۔ حکومت برما کا خیال ہے کہ بین الاقوامی امن کے لئے ان دونوں ملکوں کے تعلقات خراب تر ہونے کا اندیشہ ہے۔ حکومت برما کا خیال ہے کہ بین الاقوامی امن کیلئے ان دونوں ملکوں کے اچھے تعلقات بے حد ضروری ہیں۔ آپ سے پوچھا گیا کہ کیا آپ کراچی بھی جائیں گے۔ آپ نے جواب دیا کہ اس کا انحصار دہلی کی بات چیت پر ہے۔

نئی دہلی ۲۷ جولائی۔ حکومت ہند نے اعلان کیا ہے کہ ریاست حیدرآباد میں گذشتہ ہفتہ میں دہشت انگیزوں نے سات آدمیوں کو ہلاک کر دیا۔ اس سے پچھلے ہفتہ میں چھ آدمی ہلاک ہوئے تھے

ہندوستان کی ہٹ دھرمی

فرانس کے اخبار کی طرف سے مذمت

پیرس ۲۷ جولائی۔ فرانس کے روزنامہ "لاؤرورے" نے اپنے اداریہ میں لکھا ہے کہ پاکستان اور ہندوستان کی کشیدگی کی انتہا تک پہنچ گئی ہے۔ پاکستان کے احتجاج کے جواب میں ہندوستان نے جو مراسلہ بھیجا ہے اس میں مان لیا گیا ہے کہ ہندوستانی فوجوں کو پاکستان کی سرحدوں پر جمع کر دیا گیا ہے۔ ہندوستان کے اس اقدام سے اس کے جارحانہ اقدام کا بیّن ثبوت ملتا ہے۔ دونوں ملکوں کی کشیدگی مسئلہ کشمیر کی وجہ سے ہے۔ پاکستان کا مطالبہ یہ ہے کہ کشمیر میں منصفانہ رائے شماری کرائی جائے۔ لیکن ہندوستان اپنی ہٹ دھرمی کی وجہ سے اسے تسلیم کرنے کو تیار نہیں۔ اور حیلے اور بہانے تلاش کر کے رائے شماری کو معرض التوا میں ڈال رہا ہے۔